بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً :-

ج (۱) فلکیاتی مفروضہ حسابات تھیوری اور میتھونی سائکل حساب کے مفروضہ نیومون اور اسکے مفروضہ امکانِ رؤیت حسابات کو شرعی ثبوتِ ھلال کے لئے اثباتاً یا نفیاً یا اعانۃً جم غفیر کی بنیاد کے طور پر مشروط کرنا جائز نہیں ہے،

ج (۲) مراکش یا جنوبی افریقہ یا کسی اور جگہ کے چاند کی رؤیت وثبوتِ ھلال کا ایسا فیصلہ جو نبوی طریقہ کے برخلاف نیومون کے میتھونی حسابات کے امکانِ رؤیت کی بنیاد سے مشروط ہو ایسے کسی فیصلے پر عمل کرنا یا کروانا جائز نہیں ہے،

اگر سعودیہ میں واقعۃً نبوی طریقہ پر ثبوتِ ھلال کا رمضان وعیدین کے لئے فیصلہ ہوتا ہے تو سعودیہ کے شرعی طریقہ پر مبنی ثبوتِ ھلال کے اعلان کی بنیاد پر برطانیہ کی مرکزی رؤیتِ ھلال کمیٹی کی طرف سے برطانیہ میں اعلان کرنا ضروری ہے،

ج (۳) جس ۲۹ ویں کو مطلع صاف نہ ہو اُس دن شرعاً ثبوتِ ھلال کے لئے فلکیاتی حساب کے مفروضہ پر امکانِ رؤیت نہ ہونے کی بنیاد پر جم غفیر کی شرط لگانا درست نہیں ہے،

فقط والسلام واللہ تعالیٰ اعلم

آدم مصلونی (پالنپوری)

خادم شعبۂ افتاء دارالعلوم جامعہ نذیریہ

مقام کاکوسی، ضلع پٹن، شمالی گجرات (انڈیا)

۲۰ محرم ۱۴۳۱ھ